اقبال اکادمی پاکستان کا خبر نامہ

اقبال نامہ

جولائی تا ستمبر ۲۰۲۵ء

رئیس ادارت: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

مدیر: محمد اسحٰق

مجلس ادارت: ارشاد الرحمٰن، وقار احمد، محمد بابر خان، اسد حنیف

تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوانِ اقبال، لاہور

• Tel:+92 (42) 99203573 •Fax:+92 (42) 36314496
• email:info@iap.gov.pk •www.allamaiqbal.com

اقبالیات - ملکوں ملکوں

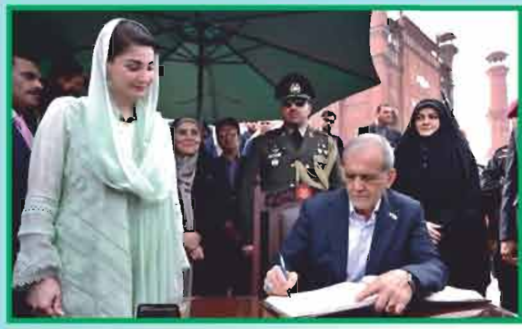

جناب مسعود پزشکیان مہمانوں کی کتاب میں تاثرات قلمبند کر رہے ہیں

اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر جناب مسعود پزشکیان کی شاعر مشرق حضرت علامہ محمد اقبال کے مزار پر حاضری

جناب مسعود پزشکیان مزار اقبال پر فاتحہ خوانی کرتے ہوئے

اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر عزت مآب جناب مسعود پزشکیان نے ۲راگست ۲۰۲۵ء کو مفکرِ پاکستان، شاعر مشرق حضرت علامہ محمد اقبال کے مزار پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔

ایرانی صدر، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز اور دیگر وزراء کے ہمراہ

مزار اقبال پہنچنے پر پنجاب رینجرز کے چاق و چوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور وفد کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز، سینئر صوبائی وزیر محترمہ مریم اورنگزیب، وزیر اطلاعات محترمہ عظمیٰ بخاری، صوبائی وزیر جناب ملک صہیب احمد و دیگر اعلیٰ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔ مزار اقبال پر چیئرمین رویت ہلال کمیٹی و خطیب بادشاہی مسجد مولانا عبدالخبیر آزاد نے دعا کروائی۔ ایرانی صدر نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات قلمبند کئے اور علامہ اقبال کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ معزز مہمان نے علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے کو عالم اسلام کے لیے مشعلِ راہ قرار دیا۔

علامہ اقبال کی فکر اور فلسفہ عالم اسلام کیلئے مشعلِ راہ ہے: ایرانی صدر مسعود پزشکیان

امریکن قونصل جنرل لاہور مسٹر سٹیسن سینڈرز کی مزار اقبال پر حاضری

امریکن قونصل جنرل لاہور کے عہدہ پر تعینات ہونے کے بعد مسٹر سٹیسن سینڈرز ۱۴راگست ۲۰۲۵ء کو نئے عہدہ پر تعیناتی کا آغاز مزارِ اقبال پر حاضری دے کر کیا اور علامہ محمد اقبال کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ مسٹر سینڈرز کا کہنا تھا کہ علامہ محمد اقبال پاکستان کے عظیم مفکر اور رہنما تھے۔ اس موقع پر انہوں نے پھولوں کی چادر چڑھائی اور امریکی عوام کی نمائندگی کرتے ہوئے، مہمانوں کی تاثراتی کتاب پر دستخط بھی کیے۔

علامہ اقبال سٹڈی سرکل آسٹریلیا کے زیر اہتمام
علامہ محمد اقبال کی فکر کے حوالے سے ادبی نشست کا انعقاد

قونصلیٹ جنرل پاکستان سڈنی (آسٹریلیا)، جناب قمر زمان

علامہ اقبال سٹڈی سرکل آسٹریلیا کے زیر اہتمام ۱۳؍جولائی ۲۰۲۵ء کو علامہ محمد اقبال کی فکر کے حوالے سے ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی قونصلیٹ جنرل پاکستان سڈنی (آسٹریلیا) جناب قمر زمان جب کہ مہمان اعزاز معروف مصنف پروفیسر ڈاکٹر محمد علی تھے۔ کلمات تشکر صدر علامہ اقبال سٹڈی سرکل آسٹریلیا جناب طارق مرزا نے پیش کیے۔ جب کہ مقررین میں اسلامک فورم کے سینئر نائب صدر انجینئر اُسید خلیل شیخ، ماہر اقبالیات انجینئر عنایت علی (پاکستان)، چیرٹی آسٹریلیا کے سربراہ رب نواز، صدر پاکستان ایسوسی ایشن اقبال چودھری اور راجہ محمد اسلم تھے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر خرم کیانی نے انجام دیئے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد علی، جناب طارق مرزا، جناب انجینئر عنایت علی سٹیج کی زینت

قونصل جنرل قمر زمان نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کلام اقبال صرف شاعری نہیں، بلکہ یہ ایک روحانی اور فکری انقلاب ہے۔ اقبال نے جو سوز حیات اور روح انسانی کا نغمہ چھیڑا، وہ آج بھی دلوں کو گرماتا ہے۔ بیرون ملک مقیم پاکستانی کمیونٹی کے اندر فکر اقبال، علمی شعور اور تہذیبی شناخت کو اجاگر کرنا قابل تحسین عمل ہے۔ ایسی تقریبات دیارِ غیر میں مشاہیر، قومی شناخت کی بقا، زبان وادب کی ترویج اور نسل نو کو فکری بنیادیں فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔

جناب طارق مرزا نے معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور سٹڈی سرکل کے قیام کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے کہا آج جب دنیا تیز رفتار ترقی کی دوڑ میں اپنی روحانیت کھو رہی ہے، اقبال کی فکر ہمیں انسانیت، خودی، اور قرب الٰہی کا پیغام دیتی ہے۔ یہ تقریب نہ صرف علامہ اقبال کے افکار ونظریات کو خراج تحسین پیش کرنے کا موقع ہے بلکہ علم وادب سے وابستہ شخصیات کی اس میں دلچسپی خوش آئند ہے۔ دیگر مقررین نے اقبال کے تصور خودی، عشق رسول ﷺ اور امت مسلمہ کیلئے انکے درد اور ان کی سیاسی وفکری خدمات پر روشنی ڈالی۔

جناب قمر زمان کے ہمراہ مہمانان گرامی کا گروپ فوٹو

''فکر اقبال اکیسویں صدی کے عالمی تناظر میں''
پاکستان آسٹریلیا لٹریری فورم (پالف) کے زیر اہتمام ورچوئل کانفرنس

پاکستان آسٹریلیا لٹریری فورم (پالف) کے زیر اہتمام ۶؍ستمبر ۲۰۲۵ء کو'' فکر اقبال اکیسویں صدی کے عالمی تناظر میں'' دوسری علامہ اقبال ورچوئل کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس کی مختلف نشستوں میں پاکستان، ہندوستان، کینیڈا، امریکہ اور آسٹریلیا سمیت مختلف ممالک کے مقررین نے اقبال کی فکر اور ادبی خدمات کے مختلف پہلوؤں پر مقالے پیش کیے۔ کانفرنس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر رئیس احمد صمدانی نے کی۔ مہمان خصوصی معروف ادیب محقق ونقاد ڈاکٹر سید تقی عابدی تھے۔ ورچوئل کانفرنس میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، ڈاکٹر عابد شیروانی، ڈاکٹر مفصل محی الدین، ڈاکٹر یاسمین کوثر، ڈاکٹر شگفتہ فردوس، ڈاکٹر کاشف بٹ اور ڈاکٹر شیر علی نے آن لائن شرکت کی۔ ایڈیلیڈ میں ہونے والی کانفرنس میں سربراہ پاکستان آسٹریلیا لٹریری فورم (الف) ڈاکٹر افضل رضوی، ڈاکٹر محسن آرزو، عاطف مجید ملک، ڈاکٹر رئیس صمدانی، طارق محمود مرزا، ڈاکٹر تمنا شاہین اور ڈاکٹر ریاض کاشمیری بھی شامل تھے۔ مقررین نے کہا کہ علامہ محمد اقبال ایک دور اندیش شاعر اور فلسفی تھے جن کے خیالات آج بھی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ فلسفہ خودی انسان کی صلاحیت عمل اور اپنی تقدیر خود بنانے کی طاقت پر زور دیتا ہے۔ اقبال کی فکر مشرقی اور مغربی فلسفیانہ روایتوں کے مابین پل کا کردار ادا کرتی ہے۔

ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ڈاکٹر بابر نسیم آسی، ڈاکٹر طارق شریف زادہ، جناب ابوحنظلہ محمد اجمل مدنی، ڈاکٹر بشریٰ مرتضیٰ ملک، ڈاکٹر نصرت طارق سیمینار میں خطاب کرتے ہوئے

''دہر میں اسمِ محمد سے اُجالا کر دے'' نبی کریم ﷺ کے 1500 سالہ جشن ولادت کے موقع پر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام خصوصی سیمینار

نبی کریم ﷺ کے ۱۵۰۰ ویں جشن ولادت کی تقریبات کی مناسبت سے ۱۰ ستمبر ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام بسلسلہ عشرہ رحمت للعالمین خصوصی سیمینار بعنوان ''دہر میں اسمِ محمد سے اُجالا کر دے'' کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت معروف سیرت سکالر ڈاکٹر پیر سید طارق شریف زادہ نے کی۔ کلمات تشکر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

مہمان مقررین میں چیئرمین شعبہ فارسی گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور ڈاکٹر بابر نسیم آسی، پرنسپل عائشہ صدیقہ ڈگری کالج، لاہور ڈاکٹر بشریٰ مرتضیٰ ملک، پروفیسر واپڈا ٹاؤن کالج برائے خواتین ڈاکٹر نصرت طارق اور مینیجنگ ڈائریکٹر مکتبہ اعلیٰ حضرت، جناب ابوحنظلہ محمد اجمل مدنی تھے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر طارق شریف زادہ مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کر رہے ہیں

ڈاکٹر بابر نسیم آسی نے اقبال کی فارسی شاعری میں موجود رحمت للعالمین ﷺ کے تصورات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اقبال نے فارسی زبان کے ذریعے پیغمبر اسلام ﷺ کے پیغام کو پوری دنیا تک پہنچایا۔ ڈاکٹر بشریٰ ملک نے خواتین کے کردار کو اقبال کے تناظر میں اجاگر کیا اور بتایا کہ حضور ﷺ کی تعلیمات خواتین کی ترقی کا بھی ذریعہ ہیں۔ ڈاکٹر نصرت نے اقبال کے شاہین کے استعارے کو رحمت للعالمین کے پیغام سے جوڑا، جبکہ مینیجنگ ڈائریکٹر مکتبہ اعلیٰ حضرت، جناب ابوحنظلہ محمد اجمل مدنی نے سیرت طیبہ کے عملی اطلاق پر بات کی اور کہا کہ اقبال نے اپنی شاعری میں اسی سیرت کو زندہ کیا۔ اقبال نے اپنی شاعری میں حضور ﷺ کی سیرت کو زندہ کرنے کی ترغیب دی، جو آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔

ڈاکٹر طارق شریف زادہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری میں حضور اکرم ﷺ کے پیغام کو ایک عالمگیر نور کے طور پر پیش کیا، جو آج بھی انسانیت کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ موجودہ دور میں، جب دنیا اخلاقی اور سماجی بحرانوں سے دوچار ہے، اس پیغام کو نئی نسل تک پہنچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اقبال کی نظم ''شکوہ'' اور ''جوابِ شکوہ'' کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ان میں حضور ﷺ کی تعلیمات کو زندہ کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری میں حضور اکرم ﷺ کے نور کو انسانیت کے لیے ایک بے مثال رہنما قرار دیا، اور آج کی اس تقریب کا مقصد اسی نور کو پھیلانے کی کوشش ہے۔ اقبال اکادمی، اقبال کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانا اور انہیں عملی زندگی میں نافذ کرنے کے لیے ہر وقت کوشاں ہیں۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈ پیش کیں۔

بسلسلہ عشرہ رحمۃ للعالمین خصوصی سیمینار ''دہر میں اسم محمد سے اجالا کر دے'' کے شرکاء

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی سیمینار

”بنیان مرصوص-علامہ اقبال کے نظریہ حق و باطل کے تناظر میں“

ڈاکٹر محبوب حسین

ڈاکٹر محمد الیاس انصاری

ڈاکٹر عمارہ طارق

ڈاکٹر ندیم اسحاق خان

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۲/اگست ۲۰۲۵ءکو”بنیان مرصوص-علامہ اقبال کے نظریہ حق و باطل کے تناظر میں“ کے عنوان سے اکادمی کی مرکزی لائبریری میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔تقریب کی صدارت ڈین فیکلٹی آف آرٹس اینڈ ہیومینیٹیز جامعہ پنجاب، ڈاکٹر محبوب حسین نے کی۔ مہمان مقررین میں شعبہ سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات، یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب ڈاکٹر محمد الیاس انصاری، صدر شعبہ اُردو یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور ڈاکٹر عمارہ طارق اور نوجوان اقبال اسکالر ڈاکٹر ندیم اسحاق خان تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کیے۔نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔تلاوت قرآن پاک کی سعادت جناب حسنین عباس نے حاصل کی۔ نعتیہ کلام جناب محمد حارث نے پیش کیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کر رہے ہیں

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر محبوب حسین نے کہا کہ علامہ اقبال کا نظریہ حق و باطل نہ صرف ایک فلسفیانہ تصور ہے بلکہ یہ ہمارے معاشرتی اور اخلاقی نظام کے لیے ایک رہنما اصول بھی ہے۔ علامہ اقبال کی فکر میں”خودی“ کا تصور خود اعتمادی، خودداری، اور قوم کی اجتماعی طاقت کو اجاگر کرتا ہے۔”آپریشن بنیان مرصوص“ پاکستان آرمی کے ذریعے اسی جذبے کی عکاسی کرتا ہے، جہاں قوم نے بھارتی ”آپریشن سندور“ کے خلاف اپنی دفاعی صلاحیت اور یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔اقبال نے اپنے کلام میں حق و باطل کی جنگ کو نمایاں کیا۔انہوں نے زور دیا کہ اقبال کے افکار کو عملی زندگی میں نافذ کرنا آج کے دور کی اہم ضرورت ہے، خاص طور پر جب معاشرتی تقسیم بڑھتی جا رہی ہے۔

تلاوت:
جناب حسنین عباس

کلام اقبال:
جناب حارث

نظامت:
جناب زید حسین

ڈاکٹر محمد الیاس انصاری نے اقبال کے سیاسی وژن اور عالمی امن کے تصور پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اقبال نے اپنے خطابات میں زور دیا کہ مسلم امہ کو اپنے اندرونی اور بیرونی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک متحدہ محاذ بنانا ہوگا۔”بنیان مرصوص“ میں پاکستان آرمی، فضائیہ، اور دیگر اداروں کا مشترکہ کردار اسی اتحاد کی عکاسی کرتا ہے، جہاں ہر فوجی یونٹ نے ایک مضبوط زنجیر کی طرح کام کیا۔ بھارتی جارحیت کے خلاف یہ جوابی کارروائی اقبال کے اس فلسفے کی تکمیل ہے کہ حق کی سربلندی کے لیے متحدہ جدوجہد ضروری ہے، چاہے اس کے لیے کتنی بڑی قربانی ہی کیوں نہ دینی پڑے۔

جبکہ ڈاکٹر عمارہ طارق نے اقبال کی شاعری میں حق و باطل کے تناظر کو ادبی نقطہ نظر سے پیش کیا۔ ڈاکٹر ندیم اسحاق خان نے اپنے خطاب میں اقبال کے نظریات کو جدید چیلنجز، ذاتی ترقی اور سماجی انصاف سے جوڑا اور ان کی عصری اہمیت پر زور دیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے بھارتی جارحیت کے جواب میں”آپریشن بنیان مرصوص“ کا آغاز کیا، جو نہ صرف ایک فوجی کارروائی بلکہ علامہ محمد اقبال کے فکری ورثے سے متاثر ایک پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ آپریشن، جو ۱۰/مئی ۲۰۲۵ءکو شروع ہوا، قرآنی اصطلاح”بنیان مرصوص“ سے اپنا نام اخذ کرتا ہے، ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر دیوار کا استعارہ ہے۔علامہ اقبال نے اسی تصور کو اپنی شاعری اور فلسفے میں”خودی“ اور”جماعت کی مضبوطی“ کے طور پر استعمال کیا، جو اس آپریشن کے مقاصد سے گہرے طور پر ہم آہنگ ہے۔تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈ پیش کیں۔

خصوصی سیمینار”بنیان مرصوص-علامہ اقبال کے نظریہ حق و باطل کے تناظر میں“ کے شرکاء

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام

”یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے“

کل پاکستان مقابلہ جات کا انعقاد

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب اورنگ زیب خان کھچی، ”کل پاکستان مقابلہ جات“ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۸/اگست ۲۰۲۵ء کو ”یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے“ کے عنوان سے دوروزہ کل پاکستان مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا۔ یہ مقابلہ جات کلام اقبال مترنم، ملی نغموں اور مصوری پر سکول، کالج و یونیورسٹی کے طلبہ کے درمیان تھے۔ تقریب

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، جناب اورنگ زیب خان کھچی کو گلدستہ پیش کر رہے ہیں

جناب اورنگ زیب خان کھچی، خطاطی و پینٹنگز کے مقابلوں میں حصہ لینے والے طلبا کے فن پاروں کو دیکھ رہے ہیں

علامہ اقبال کا کلام نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہے: وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن اورنگ زیب کھچی

تقسیم انعامات کی صدارت وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب اورنگ زیب کھچی نے کی۔ مہمان خصوصی معروف ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق تھے۔ دوسرے روز کی تقریب کی صدارت ایئر وائس مارشل (ر) انور محمود نے کی۔ نظامت کے فرائض جناب زید

جناب اورنگ زیب خان کھچی، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر وحید الزمان طارق، جناب عبدالکریم ثاقب، ڈاکٹر انیس جہانگیر سٹیج کی زینت

حسین نے انجام دیے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کی سعادت فرزین اسد نے حاصل کی۔ نعت رسول مقبول ﷺ فریحہ عارف نے پیش کی۔

تقریب تقسیم انعامات میں اورنگ زیب کھچی نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ اقبال کا کلام نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ اقبال کے پیغام کو عام کرنے کے لیے طلبہ کے درمیان اس طرح کے پروگرام نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے اقبال اکادمی پاکستان کی کاوشوں کو سراہا اور طلبہ کی صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر جناب اورنگ زیب کھچی نے مقابلہ جات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو نقد انعام دینے کا بھی اعلان کیا۔

صدر تقریب ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے اپنے صدارتی خطاب میں علامہ اقبال کے فلسفہ خودی اور ان کے پیغام کی عصری اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کا کلام نہ

”یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے“ تقریب کے شرکاء

مقابلوں میں شریک
طلبا و طالبات کلام اقبال ترنم
کے ساتھ پیش کر رہے ہیں

''یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے''
کے عنوان سے مقابلہ مصوری و خطاطی
میں شریک طلبا و طالبات

مقابلہ جات کے منصفین، جناب اورنگ زیب صوفیانی، ڈاکٹر شناء ارسلان، ڈاکٹر ناہید باجوہ، جناب ثقلین رضا اور جناب حسنین مظہری

صرف ادبی شاہکار ہے بلکہ ایک مکمل نظام زندگی پیش کرتا ہے جو آج کے دور میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

تلاوت: آمنہ خان، کلام اقبال: فریحہ عارف

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، جناب اورنگ زیب کھچی کو سوونیئر پیش کر رہے ہیں

نظامت: مبشرہ زہرہ

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان علامہ اقبال کے فکری ورثے کو نئی نسل تک منتقل کرنے کے لیے پرعزم ہے اور طلبہ میں تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرتی رہے گی۔

مقابلہ جات کے اختتام پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں جناب اورنگ زیب کھچی اور ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے انعامات تقسیم کیے۔ ترنم، ملی نغموں اور مصوری کے مقابلوں میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو میڈلز اسناد سے نوازا گیا۔ دو روزہ تقریب میں اساتذہ، طلبہ، والدین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

وفاقی وزیر جناب اورنگ زیب خان کھچی، مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو اعزازی شیلڈ دے رہے ہیں

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر وحید الزمان طارق، منصفین کو اعزازی شیلڈ پیش کر رہے ہیں

''یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے'' کے عنوان سے مقابلہ مصوری و خطاطی میں شریک طلبا و طالبات

یونیورسٹی کی سطح پر کل پاکستان مقابلہ جات میں حصہ لینے والے طلبہ

”کل پاکستان مقابلہ جات“ کے منصفین
پروفیسر ڈاکٹر آصف علی چٹھہ، پروفیسر سید مسعود عالم، جناب احسن جنجوعہ

یونیورسٹی کی سطح پر کل پاکستان مقابلہ جات کی تقریب کے شرکاء

"یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے"
کل پاکستان مقابلہ جات
دوسرے روز کی تقریب

صدر شعبہ اُردو ایم۔اے۔او کالج
پروفیسر ڈاکٹر آصف علی چٹھہ

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان
ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

ائیر وائس مارشل (ر) انور محمود خان

تلاوت: جناب احمد علی

نعت رسول مقبول ﷺ:
جناب حارث علی

کلام اقبال: جناب غلام حسن

نظامت: جناب زید حسین

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، جناب انور محمود خان، پروفیسر ڈاکٹر آصف علی چٹھہ

جناب انور محمود خان مقابلہ جات کے منصفین کو اعزازی شیلڈ پیش کر رہے ہیں

ڈائریکٹر عبدالرؤف رفیقی، جناب انور محمود خان کو اعزازی شیلڈ پیش کر رہے ہیں

جناب انور محمود خان مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات میں سرٹیفکیٹ تقسیم کر رہے ہیں

وفاقی وزیر
جناب اورنگ زیب خان کھچی
کی ہدایت پر سکول و کالج کی سطح کے
مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن
حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کو
نقد انعامات دیے گئے

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۷۸ ویں یوم آزادی کے سلسلے میں خصوصی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام پاکستان کے ۷۸ ویں یوم آزادی کے سلسلے میں اکادمی کی مرکزی لائبریری میں خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔تلاوت قرآن پاک کی سعادت قاری محمد بشارت نے حاصل کی۔نعت رسول مقبول ﷺ قاری محمد غلام حسین اور نعتیہ کلام جناب حسنین مظہری نے پیش کیا۔ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بریگیڈیئر وحید الزمان طارق اور جناب عرفان جعفر کے ہمراہ کیک کاٹا۔ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان نہ صرف علامہ اقبال کے افکار کو محفوظ کرنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے بلکہ یہ پاکستانی قوم کو اقبال کے عظیم ویژن سے جوڑنے کا ذریعہ بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ کیک کاٹنے کی تقریب محض ایک رسم نہیں بلکہ ہمارے عزم کا اظہار ہے کہ ہم اپنے وطن کی ترقی اور خوشحالی کے لیے متحد رہیں گے۔اس موقع پر نونہال اور نوجوان طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔تقریب کے دوران طلبہ نے کلام اقبال اور حب الوطنی پر مبنی اشعار بھی پڑھے۔تقریب کے اختتام پر ملکی سالمیت اور ترقی کے لیے دعا بھی کی گئی۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے لیے ستارۂ امتیاز کا اعلان

اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر اور معروف ماہر اقبالیات ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں صدر پاکستان کی جانب سے ستارۂ امتیاز سے نوازے جانے کا اعلان کیا گیا ہے۔یہ اعزاز ان کی اقبالیات، اردو، پشتو اور فارسی زبان و ادب کے تحقیقی و تخلیقی میدان میں نمایاں خدمات کے صلے میں دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۱۹؍اکتوبر ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالا تھا۔وہ اقبالیات کے ساتھ ساتھ اردو، فارسی اور پشتو ادب کے تحقیقی و تخلیقی موضوعات پر تقریباً ۵۹ کتب اور متعدد مقالات کے مصنف ہیں۔ان کی علمی و ادبی خدمات نے ملکی و بین الاقوامی سطح پر پذیرائی حاصل کی ہے۔ستارۂ امتیاز کا اعلان ہونے پر ادبی و علمی حلقوں کی جانب سے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو مبارکباد پیش کی گئی۔ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اس اعزاز کو علامہ اقبال کے پیغام کو فروغ دینے کے لیے اپنی کاوشوں کا ثمر قرار دیا ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی تقریب

بیادِ سابق ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان بشیر احمد ڈار

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۴ر جولائی ۲۰۲۵ء کو سابق ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان بشیر احمد ڈار (مرحوم) کی یاد میں خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں سابق پروفیسر صدر شعبہ فلسفہ جامعہ پنجاب ڈاکٹر ابصار احمد، ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق، سابق صدر شعبہ فلسفہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور پروفیسر شفیق عجمی شامل تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے کلمات تشکر پیش کیا۔ جناب بشیر احمد ڈار کے خاندان سے ان کی دختر محترمہ درشہوار، محترمہ شہزادی سیف، محترمہ لالہ رخ، پسر جنید ڈار، نواسی ڈاکٹر زرقا سیف، نواسہ جناب صہیب ذوالقرنین اور ڈاکٹر مہ جبین (آن لائن) نے بشیر احمد ڈار کی ذاتی و عملی زندگی اور ان کے ادبی اور فکری کام کے حوالے سے گفتگو کی۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بشیر احمد ڈار اقبال اکادمی کے سابق ڈائریکٹر تھے۔ انھوں نے اقبال کے فکر و فن اور مشرق و مغرب کے فلسفیانہ افکار کو بہت عمدگی کے ساتھ اپنی تصانیف میں پیش کیا ہے۔ جناب بشیر احمد ڈار نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ حکیم الامت کے فکر و فلسفہ اور پیغام و تعلیم کی تشریح و توضیح اور نشر و اشاعت کے لیے وقف کر دیا تھا۔ ڈار صاحب نے اکادمی کی لائبریری کو خاص وسعت دی۔ اکادمی کو صحیح معنوں میں ایک علمی و تحقیقی و اشاعتی ادارہ بنانے میں آپ کا کردار بے مثال رہا۔

مقررین کا کہنا تھا کہ یہ تقریب نہ صرف ان کی یاد کو تازہ کرنے بلکہ اقبال کے پیغام کو نئی نسل تک پہنچانے کا ذریعہ بھی بنے گی۔ جناب بشیر اُحمد ڈار بے مثال اقبال شناس تھے۔ تاحیات فکرِ اقبال کے فروغ کیلئے کوشاں رہے۔ بشیر احمد ڈار نے اقبالیات کے میدان میں اپنی منفرد شناخت بنائی، ان کی کمی کو پورا کرنا آسان نہیں ہوگا۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے جناب بشیر احمد ڈار کو شیلڈ پیش کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے اعلان کیا کہ دیگر سابق ناظمین اقبال اکادمی کی یاد میں بھی پروگرام منعقد کیے جائیں گے تاکہ ان مشاہیر کی خدمات و افکار کو زندہ رکھا جا سکے۔ یہ تقریب اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی مزارِ اقبال پر حاضری

پاکستان کے ۷۸ویں یوم آزادی کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے وفد کے ہمراہ شاعرِ مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے مزار پر حاضری دی۔ اس موقع پر انہوں نے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اس موقع پر کہا کہ علامہ اقبال کا نظریہ پاکستان کی آزادی اور ترقی کی بنیاد ہے۔ ان کے افکار آج بھی قوم کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ وفد میں جناب محمد نعمان چشتی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، جناب وقار احمد، فہیم ارشد چودھری، جناب عرفان جعفر، محمد اسحاق، ملک اسد اور طیب حیدر شامل تھے۔

”شعرِ اقبال میں نقوشِ سیرت ﷺ“ ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے زیرِ اہتمام نشست کا انعقاد

ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے زیرِ اہتمام ۱۷ رجولائی ۲۰۲۵ء کو ”شعرِ اقبال میں نقوشِ سیرت ﷺ“ کے عنوان سے نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اس نشست کا مقصد علامہ اقبال کے کلام اور نبی کریم ﷺ کی سیرت کے درمیان رابطہ اجاگر کرنا تھا۔ نشست کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم تھے۔ کلیدی خطبہ سربراہ اقبال چیئر بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد پروفیسر ڈاکٹر حبیب الرحمان عاصم نے پیش کیا۔ ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقاتِ اسلامی پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق نے شرکاء کا استقبال کیا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، نعت خوانی کا شرف ناصر فرید نے حاصل کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، نے سیرت اور سماجی تعمیرِ نو کے حوالے سے ادارہ کی خدمات کا تعارف کرایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ اسلامی تعلیمات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم، نے سیرتِ طیبہ اور اقبال کے پیغام کی مسلم دنیا کے لیے مسلسل اہمیت پر بات کی۔ انہوں نے زور دیا کہ اقبال کا کلام آج بھی مسلمانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر حبیب الرحمن عاصم نے اقبال کے نبی کریم ﷺ کی سیرت سے روحانی اور فکری تعلق کو اجاگر کیا، جو مسلم احیاء کی بنیاد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اقبال نے اپنے کلام میں سیرت سے متاثر ہوکر مسلمانوں کے لیے ایک نئی سوچ پیش کی۔

محکمہ اوقاف و مذہبی امور کے زیر اہتمام ’’کشف المحجوب - ہزار سال‘‘ کی تقریب کا انعقاد

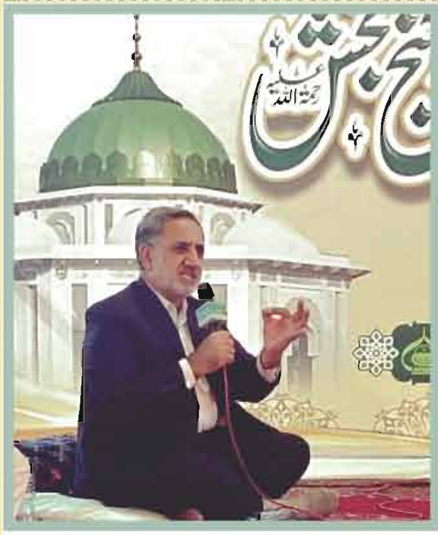

محکمہ اوقاف و مذہبی امور کے زیر اہتمام ۹۸۲ویں عرس کے موقع پر ۱۳؍اگست ۲۰۲۵ءکو’’کشف المحجوب - ہزار سال‘‘ کی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں،صوبائی وزراء، دانشوروں اور علماء کرام نے خطاب کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت داتا گنج بخش کے افکار جہد مسلسل سے آراستہ اور انقلاب آفریں تعلیمات سے منور تھے۔قوم اور ملت کو درپیش مصائب ومشکلات کے حل کے لیے،آپ کی انقلاب آفریں تعلیمات اور حیات بخش فرمودات سے راہنمائی کی ضرورت ہے۔آپ نے باطل قوتوں سے آویزش اور تصادم کا راستہ تیار فرما کر زندگی کو، پیہم اور مسلسل کوشش وحرکت سے آراستہ کیا۔انہوں نے کہا کہ حضرت داتا گنج بخش کا وضع کردہ صوفیانہ انداز فکر وعمل اپنانا وقت کا اہم تقاضا ہے۔بعد از نشست مہمان خصوصی ڈائریکٹر محکمہ اوقاف پنجاب ڈاکٹر طاہر رضا بخاری نے مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز اور کتب پیش کیں۔

’’افکار اقبال اور آج کا پاکستان‘‘ لاہور ہائیکورٹ بار اور مجلس رومی و اقبال کے اشتراک سے سیمینار کا انعقاد

لاہور ہائیکورٹ بار اور مجلس رومی و اقبال کے اشتراک سے ۱۹؍اگست ۲۰۲۵ءکو ’’افکار اقبال اور آج کا پاکستان‘‘ کے عنوان سے لاہور ہائیکورٹ بار کے کراچی شہداء ہال میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

تقریب کی صدارت صدر لاہور ہائیکورٹ بار ملک آصف نسوانہ نے کی، جبکہ معروف قانون دان اور سابق جج سپریم کورٹ جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال مہمان خصوصی تھیں۔سیمینار میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈی جی خانہ فرہنگ ایران ڈاکٹر اصغر مسعودی، جماعت اسلامی کے سینئر رہنما ڈاکٹر فرید پراچہ، ممتاز محقق ڈاکٹر جاوید یونس اوپل، صاحبزادہ ڈاکٹر علی محمد شاداب جعفری، ضیاء عبد الرحمان، امیر بخاری اور نصر اللہ اولکھ ایڈووکیٹ سمیت نامور شخصیات نے شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ اقبال کا پیغام آج بھی پاکستان کیلئے مشعل راہ ہے۔

”غلامی سے بتر ہے بے یقینی“

انٹرنیشنل اقبال سوسائٹی اور اکادمی ادبیات پاکستان کے اشتراک سے سیمینار

انٹرنیشنل اقبال سوسائٹی اور اکادمی ادبیات پاکستان کے اشتراک سے ۲۲ر اگست ۲۰۲۵ء کو ”غلامی سے بتر ہے بے یقینی“ کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ مہمانان گرامی میں معروف شاعر و محقق پروفیسر جلیل عالی، سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی اور معروف محقق مصنف و سکالر ڈاکٹر ادریس آزاد تھے۔ نظامت کے فرائض اقصیٰ اشفاق نے انجام دے۔

سیمینار کے ذیلی موضوعات پر ممتاز اسکالرز نے گہرے اور فکر انگیز خطابات کیے۔ ڈاکٹر جلیل عالی نے ”بے یقینی کے سیاسی اور فکری اثرات“ پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بے یقینی نہ صرف ذہنی انتشار کا باعث بنتی ہے بلکہ سیاسی استحکام کو بھی کمزور کر دیتی ہے۔ انہوں نے علامہ اقبال کی شاعری سے مثالیں پیش کرتے ہوئے کہا کہ ”بے یقینی غلامی کی جڑ ہے، جو قوم کو اپنی جڑوں سے کاٹ دیتی ہے۔“ انہوں نے موجودہ عالمی حالات کا حوالہ دیتے ہوئے یقین کی بحالی کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے ”یقینِ محکم کا شخصی تعمیر میں کردار“ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یقینِ محکم ہی ذاتی شخصیت کی بنیاد ہے۔ خودی کی بلندی کے لیے یقین ضروری ہے، جو فرد کو کمزوریوں سے نکال کر قوتِ ارادی کی طرف لے جاتا ہے۔

ڈاکٹر ادریس آزاد نے ”یقین اور قومی خود انحصاریت“ کے عنوان سے قومی سطح پر یقین کی اہمیت بیان کی اور فرمایا کہ یقین ہی قوم کو خود انحصاری کی طرف لے جاتا ہے، جبکہ بے یقینی نو آبادیاتی ذہنیت کو زندہ رکھتی ہے۔ انہوں نے پاکستان کے تناظر میں معاشی، سیاسی اور ثقافتی خود انحصاری کے لیے اقبال کے اصولوں کے عملی اطلاق پر روشنی ڈالی۔ شرکاء میں ادب، فکر اور تعلیم کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین، طلبہ اور دلچسپی رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد موجود تھی۔

پاکستان قومی زبان تحریک کے زیر اہتمام ”کل پاکستان نفاذ اردو“ کانفرنس کا انعقاد

پاکستان قومی زبان تحریک اور فاؤنٹین ہاؤس کے زیر اہتمام ۸ر ستمبر ۲۰۲۵ء کو ”کل جماعتی نفاذ اردو کانفرنس“ کا فاؤنٹین ہاؤس لوئر مال روڈ لاہور میں انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت مرکزی صدر پاکستان قومی زبان تحریک جناب جمیل بھٹی نے کی۔ مہمانان خصوصی جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی تھے۔ مہمانان اعزاز میں رکن اسلامی نظریاتی کونسل ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی، سٹیزن کونسل آف پاکستان کے صدر ایڈووکیٹ رانا امیر احمد تھے۔ مقررین میں پاکستان قومی زبان تحریک کے صدر پروفیسر سلیم ہاشمی، پروفیسر شعبہ اُردو منہاج یونیورسٹی لاہور ڈاکٹر مختار عزمی، ماہر تعلیم کنیئرڈ کالج کی سابق پرنسپل ڈاکٹر رضوانہ خلیل، صدر خواتین قومی تحریک پاکستان محترمہ فاطمہ قمر شامل تھیں۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں ادبی اور فکری پہلو سے اردو کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ ”علامہ اقبال کی اردو شاعری ہماری قومی شناخت کی بنیاد ہے۔ اردو کا نفاذ نہ صرف زبان کی حفاظت ہے بلکہ قومی اتحاد کا ضامن بھی ہے۔ دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ اردو نہ صرف ہماری قومی زبان ہے بلکہ ہماری ثقافتی اور فکری وراثت کا عظیم ذریعہ ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد تمام جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے اردو کے نفاذ کو یقینی بنانا ہے، تاکہ آنے والی نسلیں اپنی زبان سے جڑی رہیں۔

اُردو سائنس بورڈ لاہور کے زیر اہتمام ''تقریبِ پذیرائی مطبوعات اُردو سائنس بورڈ''

اُردو سائنس بورڈ لاہور کے زیر اہتمام ۱۱ اگست ۲۰۲۵ء کو کانفرنس ہال میں ''تقریبِ پذیرائی مطبوعات اُردو سائنس بورڈ'' کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت سینئر جوائنٹ سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن سبینو سکندر جلال نے کی۔ مہمان خصوصی وفاقی وزیر قومی ورثہ وثقافت ڈویژن اورنگ زیب خان کھچی تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈائریکٹر جنرل ادارۂ فروغ قومی زبان پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر اور ڈپٹی سیکرٹری حیدر علی نے تقریب سے خطاب کیا۔

جناب اورنگ زیب کھچی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے ماتحت علمی اور ادبی ادارے قومی شناخت اور تشخص کے فروغ کے لیے کوشاں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی ہدایت کے مطابق اب ان اداروں کی رائٹ سائزنگ نہیں ہوگی بلکہ ان کے مینڈیٹ اور اغراض ومقاصد میں جدید دور کے تقاضوں کے مطابق اصلاحات کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اداروں کی بحالی اور ان کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

اس سے قبل ڈائریکٹر اردو سائنس بورڈ ضیاء اللہ خان طورو نے وفاقی وزیر کو ادارے کے اغراض ومقاصد، کارکردگی، جاری اور مستقبل کے اشاعتی منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ اردو سائنس بورڈ لاہور کا دورہ کرتے ہوئے جناب اورنگ کھچی نے ڈیجیٹل پرنٹنگ سیل کا افتتاح کیا، بورڈ کی لائبریری اور کتاب گھر کا دورہ اور ادارے کے سبزہ زار میں یادگاری پودا بھی لگایا۔

پاکستان کی اٹھترویں سالگرہ کے حوالے سے ۲۶ اگست ۲۰۲۵ء کو حلقہ ارباب ادب ملٹری اکاؤنٹس کے زیر اہتمام تقریب

پاکستان کی اٹھترویں سالگرہ کے حوالے سے ۲۶ اگست ۲۰۲۵ء کو حلقہ ارباب ادب ملٹری اکاؤنٹس کے زیر اہتمام ''یوم آزادی تقریب وشعری نشست'' کا انعقاد ڈی سی ایس بلڈنگ کے کانفرنس ہال میں کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی پرائیڈ آف پرفارمنس جناب راشد محمود نے صدارت کی۔ مہمان خصوصی عمران اختر ورک کنٹرولر ملٹی اکاؤنٹس پنشنز لاہور تھے۔ معزز مہمانان گرامی میں پروفیسر تفاخر محمود گوندل، ممتاز راشد لاہوری، احمد اخلاق آفیسر محکمہ فوڈ اتھارٹی، اختر ندیم غزالی آفیسر ایم اے جی آفس، نوید مرزا ادیب ادب اطفال تھے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کو نہ صرف نظریاتی سرحدوں کا شعور بخشا بلکہ امت مسلمہ کو ایک ایسے روحانی رشتے میں پرویا جو آج بھی جغرافیایی سرحدوں سے پار منفرد اتحاد و یگانگت کی علامت ہے۔ دیگر مقررین نے آزادی کی نعمت کو قدر کی نگاہ سے دیکھنے، قومی اتحاد کو مضبوط کرنے، اور نوجوان نسل کو علامہ اقبال کے پیغامِ خودی سے جوڑنے پر زور دیا۔ شعری نشست میں ملی نغمے، غزلیں، اور نظمیں پیش کی گئیں جو شرکاء کے دلوں میں جذبہِ وطن جگاتی رہیں۔

Dr. Nazir Qaiser's Reflections on Iqbal's Thought

چیئرمین علامہ اقبال سٹمپ سوسائٹی میاں ساجد علی کی کتاب کی تقریبِ رونمائی

چیئرمین علامہ اقبال سٹمپ سوسائٹی میاں ساجد علی کی کتاب ”Dr. Nazir Qaiser's Reflections on Iqbal's Thought“ کی تقریبِ رونمائی کتب خانہ ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ لاہور میں منعقد ہوئی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی (ناظم اقبال اکادمی پاکستان) ڈاکٹر مظفر عباس (ناظم ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ) ماہرِ فلسفہ ڈاکٹر جاوید اقبال ندیم اور میاں ساجد علی نے ڈاکٹر نذیر قیصر مرحوم کی شخصیت اور فکرِ اقبال پر اُن کے علمی و ادبی کام پر روشنی ڈالی۔تقریب میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ ڈاکٹر نذیر قیصر مرحوم کے اس کام کا اُردو ترجمہ بھی کیا جائے اور شائع کیا جائے۔

معروف دانشور قیوم نظامی کی کتاب ”سیاسی وصیت“ کی تقریب رونمائی

فکر اقبال فورم کے زیر اہتمام ۱۳ راگست ۲۰۲۵ء کو معروف دانشور قیوم نظامی کی کتاب ”سیاسی وصیت“ کی تقریب رونمائی کا انعقاد مولانا ظفر علی خان ٹرسٹ ہال میں ہوا۔تقریب کی صدارت جناب قیوم نظامی نے کی۔مہمان مقررین میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، صدر بزم فکر اقبال توقیر شریفی، معروف شاعر و ادیب، پروفیسر حسن عسکری کاظمی، محترمہ روبینہ ثروت، ڈاکٹر امجد علی، شاعر افضل پارس، ڈاکٹر یوسف شاہد، ڈاکٹر محمد صادق شامل تھے۔

مقررین نے جناب قیوم نظامی کی فکری، سیاسی و سماجی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قیوم نظامی نے ہمیشہ قومی سوچ کی تعمیر اور قومی شعور کو بیدار کرنے میں اپنی زندگی کے قیمتی ماہ و سال وقف کیے۔انہوں نے قائداعظم کے اصولوں کو ہمیشہ پیش نظر رکھا، تبھی ایسی شاندار کتاب تخلیق ہوئی۔مقررین نے جناب قیوم نظامی کی اپنی سیاسی زندگی کے اتار چڑھاؤ کے علاوہ قائداعظم اور علامہ اقبال کے نظریات اور تعلیمات پر بھی روشنی ڈالی۔

''اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر''
اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی مذاکرہ

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۴ر جولائی ۲۰۲۵ء کو ''اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر'' کے عنوان سے خصوصی مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں گورنمنٹ ایم اے او کالج لاہور کے شعبہ اردو کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر آصف علی چٹھہ، لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی کے شعبہ فارسی کی سربراہ پروفیسر ڈاکٹر انجم طاہر اور ریڈیو پاکستان کے براڈکاسٹر جناب قاسم بخاری شامل تھے۔ نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

مقررین نے علامہ اقبال کی شاعری اور افکار میں مغربی تہذیب کی خوبیوں اور خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے مغربی تہذیب کو اس کی مادی ترقی کی وجہ سے سراہا، مگر اس کی روحانیت کی کمی پر تنقید کی۔ قرآن مجید اور علامہ کے افکار کا حوالہ دیتے ہوئے مقررین نے بتایا کہ مسلم ملت کی ترکیب خاص ہے، جو رسول ہاشمی کی امت کی حیثیت سے منفرد ہے۔ علامہ نے مغربی تہذیب کی آزادی اور ترقی کو تسلیم کیا، مگر مسلمانوں کو خبردار کیا کہ وہ اپنی ملت کو مغربی معیاروں پر نہ پرکھیں، کیونکہ مسلم امت کی بنیاد روحانی اور اخلاقی اقدار پر ہے۔ یہ خصوصی مذاکرہ اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے۔

''فرمودات قائداعظم اور دفاع وطن''
یوم دفاع کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی مذاکرہ

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۶ر ستمبر ۲۰۲۵ء کو یوم دفاع کے موقع پر ''فرمودات قائداعظم اور دفاع وطن'' کے عنوان سے خصوصی مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقررین میں ڈائریکٹر جنرل قائداعظم لائبریری جناب کاشف منظور، ریجنل ڈائریکٹر نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز لاہور کیمپس بریگیڈیئر (ر) ضیاء ہمایوں چوہان، صدر شعبہ اُردو امپیریل یونیورسٹی لاہور ڈاکٹر جاوید اقبال جاوید تھے۔ مہمان مقررین نے قائداعظم کے خطبات کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ قائداعظم کا پیغام وطن کی حفاظت میں اتحاد اور ایمان کی طاقت ہے، جو ۱۹۶۵ء کی جنگ میں دیکھا گیا۔ آج بھی یہ اصول قومی سلامتی کا ضمیر ہیں۔ دفاعِ وطن ہر شہری کی ذمہ داری ہے، جو قائد کی تعلیمات سے جڑا ہے۔

''علامہ اقبال اور اہلِ بیت''
محرم الحرام کے حوالے سے خصوصی آن لائن لیکچر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام محرم الحرام کے حوالے سے ۵ر جولائی ۲۰۲۵ء کو ''علامہ اقبال اور اہلِ بیت'' کے عنوان سے خصوصی آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان مقررہ مشہور استاد، دانشور، فارسی اور اقبال شناس پروفیسر ڈاکٹر سیدہ فلیحہ زہرا کاظمی تھیں۔ انہوں نے علامہ اقبال کی اہلِ بیت اظہار سے محبت اور ان کی شاعری میں اہلِ بیت کے کردار پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال رسول اللہ ﷺ اور اہلِ بیت کے سچے عاشق تھے۔ ان کے پیغام میں اہل بیت کی جدوجہد، کردار آزادی اور حقوق کی جدوجہد کا پیغام جا بجا ملتا ہے۔ ان کا پیغام آج بھی دنیا کے لیے رہنما ہے۔ یہ لیکچر اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر ”علامہ اقبال اور نسلِ جوان“

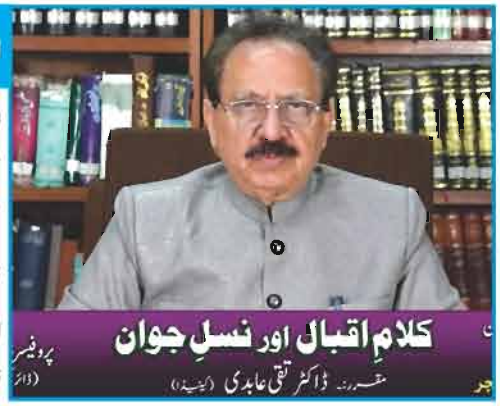

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۹ رجولائی ۲۰۲۵ء کو ”علامہ اقبال اور نسلِ جوان“ کے عنوان سے خصوصی آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان مقرر معروف عالمی دانشور، اقبال شناس ڈاکٹر سید تقی عابدی تھے۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کی شاعری نوجوان نسل کے لیے ایک رہنما ہے، جو انہیں اپنی شناخت، خودی، اور روحانی ترقی کی طرف راغب کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقبال نے اپنے کلام میں مغربی تہذیب کے اثرات سے بچنے اور اسلامی اقدار پر مبنی معاشرے کی تشکیل کی تلقین کی، جو آج کے دور میں نوجوانوں کے لیے بہت اہم ہے۔ ان کی شاعری میں نوجوانوں کے لیے ایک انقلابی پیغام موجود ہے، جو انہیں اپنی قوم کی عظمت کو بحال کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر ”رموزِ بے خودی“ اور ”ضربِ کلیم“ جیسے کلام کا ذکر کیا، جو نوجوانوں کو عملی زندگی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اقبال کی تعلیمات آج کے دور میں بھی متعلقہ ہیں، جہاں نوجوانوں کو جدید چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اپنی ثقافتی جڑوں سے جڑے رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ لیکچر اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے۔

”ترکی اور پاکستان کے درمیان علمی و ادبی اور ثقافتی روابط“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۲۱ راگست ۲۰۲۵ء کو ”ترکی اور پاکستان کے درمیان علمی و ادبی اور ثقافتی روابط“ کے عنوان سے خصوصی آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر پروفیسر مرمارا یونیورسٹی ترکی، ڈاکٹر عبدالحمید بریشک تھے۔ ڈاکٹر بریشک نے پاکستان اور ترکی کے درمیان موجود ہم آہنگی اور مشترکہ اقدار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ترکی اور پاکستان، کے روابط صرف دینی نہیں بلکہ مضبوط ثقافتی بنیادوں پر قائم ہیں، جو اسے دوسرے مسلم ممالک کے ساتھ تعلقات سے ممتاز کرتے ہیں۔ اردو اور ترک زبان میں موجود مشترک الفاظ اور فکری اصطلاحات دونوں ثقافتوں کی قربت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ ڈاکٹر بریشک نے کہا کہ حالیہ برسوں میں علمی روابط میں تیزی آئی ہے، اور پاکستان سے ادب، انجینئرنگ، میڈیسن، اور دیگر شعبوں کے ہزاروں طالب علم ترکی میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ترکی اور پاکستان کے تاریخی روابط مضبوط ہیں، لیکن انہیں علمی اور ثقافتی تبادلوں کے ذریعے مزید مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔

”جاپان میں اقبال شناسی کی روایت“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۲ راگست ۲۰۲۵ء کو ”جاپان میں اقبال شناسی کی روایت“ کے عنوان سے آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر یونیورسٹی آف اوساکا (جاپان) کے پروفیسر ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر تھے۔ مہمان مقرر نے جاپان میں علامہ اقبال کی شاعری اور فلسفے کے مطالعے پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ جاپان میں اقبال کے نظریات خاص طور پر ان کی خودی، آزادی، اور روحانی اقدار کے پیغام کو گہری دلچسپی اور احترام سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے جاپانی اسکالرز کے حوالوں سے بتایا کہ علامہ اقبال کی شاعری کو وہاں ادبی اور فلسفیانہ تناظر میں پڑھا اور سمجھا جاتا ہے، جو ان کی عالمی پذیرائی کی عکاسی کرتا ہے۔ ڈاکٹر مرغوب حسین نے کہا کہ جاپان میں اقبال کے مطالعے کا آغاز گزشتہ صدی کے وسط میں ہوا، جب کچھ جاپانی دانشوروں نے ان کی فارسی اور اردو شاعری کا ترجمہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اوساکا یونیورسٹی سمیت دیگر تعلیمی اداروں میں اقبال کے کلام پر سیمینارز اور لیکچرز منعقد کیے جاتے ہیں، جو ان کی فکر کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ اقبال کا پیغام آج بھی ان کے فلسفۂ خودی کی وجہ سے جاپانی معاشرے کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے۔

خصوصی آن لائن لیکچر: ''نسلِ نو اور فکرِ اقبال''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۸ جولائی ۲۰۲۵ء کو ''نسلِ نو اور فکرِ اقبال'' کے عنوان سے خصوصی آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر معروف اقبال شناس شاعر جناب ایوب صابر تھے۔ جناب ایوب صابر نے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے علامہ اقبال کی شاعری اور فلسفے کو نوجوان نسل کے تناظر میں پیش کیا، جس میں خودی، آزادی، اور اسلامی اقدار کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اقبال کی تعلیمات آج کے دور کے نوجوانوں کے لیے ایک رہنما اصول ہیں، جو انہیں مغربی اثرات سے بچاتے ہوئے اپنی ثقافتی اور روحانی جڑوں سے جوڑتی ہیں۔ علامہ کی شاعری نوجوانوں کو قومی اور عالمی مسائل سے نمٹنے کی طاقت دیتی ہے، اور یہ فکرِ اقبال کو نسلِ نو کی تعمیر کے لیے ناگزیر قرار دیا۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان سے علمی و ادبی شخصیات کی ملاقات

ڈاکٹر خالد ندیم (سرگودھا)

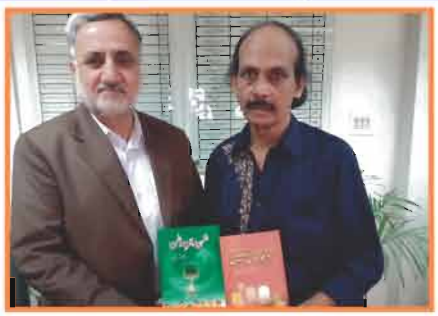
جناب ایم۔ آر شاہد (لاہور)

بسم اللہ خان کاکڑ (بلوچستان)

ڈاکٹر جواد شفیق (پشاور)

صدارتی ایوارڈ یافتہ سکاؤٹ لیڈر مقصود احمد چغتائی (لاہور)

اسفند یار خان کاسی (بلوچستان)

انٹرنیشنل بک فیئر، پاک چائنہ سنٹر اسلام آباد میں اقبال اکادمی پاکستان کا سٹال

کل پاکستان مقابلہ جات کے موقع پر ایوان اقبال میں اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے نمائش کتب کا اہتمام

چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈ بلوچستان کا وفد کے ہمراہ دورہ اقبال اکادمی پاکستان

چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈ بلوچستان، گلاب خان خلجی نے یکم جولائی ۲۰۲۵ء کو وفد کے ہمراہ اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔گلاب خان خلجی نے دورہ کے دوران ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ دورہ میں بلوچستان کے نصاب میں علامہ اقبال کے افکار کو شامل کرنے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

ملاقات کے دوران، گلاب خان خلجی نے بلوچستان کے تعلیمی نصاب کی موجودہ صورتحال پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ٹیکسٹ بک بورڈ بلوچستان میں تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے نصاب میں اقبالیات کو شامل کرنے پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی حکومت تعلیمی اصلاحات پر توجہ دے رہی ہے، خاص طور پر دیہی علاقوں میں، جہاں نصابی مواد کی کمی ہے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ اقبال اکادمی کے ماہرین بلوچستان کے اسکولوں میں ورکشاپس اور لیکچرز منعقد کر سکتے ہیں، جو طلبہ کو اقبال کے پیغام سے جوڑے گا۔

دریں اثنا، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اقبال کے افکار بلوچستان جیسے متنوع صوبے میں اتحاد اور خودی کو فروغ دینے کے لیے اہم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اقبال اکادمی مختلف تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر اقبالیات کے کورسز متعارف کرانے کی کوشش کر رہی ہے، اور ٹیکسٹ بک بورڈ بلوچستان کے ساتھ تعاون اس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہوگا۔

جمعیت طلبہ عربیہ پاکستان کے وفد کا دورۂ اقبال اکادمی پاکستان

جمعیت طلبہ عربیہ پاکستان کے وفد نے ۱۸ر جولائی ۲۰۲۵ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ وفد کی قیادت جمعیت طلبہ عربیہ کے منتظم اعلیٰ محمد افضل نے کی۔ اس دورہ کا مقصد دونوں اداروں کے درمیان علامہ اقبال کے فکری ورثے سے دینی مدارس کے طلبہ سے روشناس کرانا تھا۔ جناب محمد افضل نے کہا کہ جمعیت طلبہ عربیہ دینی مدارس کے طلبہ کو اتحاد، اخوت، اور قرآن و سنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی تربیت دیتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اقبال اکادمی کے ساتھ مل کر دینی نصاب میں اقبالیات کو شامل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جو طلبہ کے روحانی اور فکری ارتقاء کے لیے اہم ہوگا۔ انہوں نے تجویز دی کہ مشترکہ ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے، جو دینی تعلیم اور اقبال کے پیغام سے نوجوان نسل کو روشناس کرائے۔

اس موقع پر جمعیت طلبہ عربیہ پاکستان کے چاروں صوبوں کے صدور، مرکزی صدر محمد افضل، نعمان مسرور خیبر پختونخواہ، عمر فاروق عابد پنجاب جنوبی، محمد طلحہ فضل صدر لاہور، اسرار غزالی نائب صدر، انس احمد نائب صدر، اصغر علی سندھ، عبد الرحمن کشمیر اور بخت اللہ نے بلوچستان سے شرکت کی۔ اقبال اکادمی کی جانب سے جناب وقار احمد، جناب شاہد حنیف، جناب محمد اسحاق، جناب ارشد علی شامل تھے۔ تقریب کے اختتام پر معزز مہمانان گرامی کو اکادمی کی مطبوعات تحفتاً پیش کی گئیں۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام مون سون قومی شجرکاری آگاہی مہم ۲۰۲۵ء کے سلسلے میں آگاہی لیکچر

مون سون قومی شجرکاری آگاہی مہم ۲۰۲۵ء کے سلسلے میں اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام ۱۱رستمبر ۲۰۲۵ء کو مسلم ماڈل ہائی سکول اُردو بازار، لاہور میں شجرکاری کی آگاہی کے لیے لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ سربراہ شعبہ ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے طلبہ

سے خطاب کے دوران کو شجری کاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پودے لگانا نہ صرف ہمارے ماحول کے لیے ضروری ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک بہتر اور صحت مند فضا فراہم کرنے کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلیوں کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہر شہری کو شجرکاری مہم میں بھرپور حصہ لینا چاہیے۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے درختوں کی حفاظت اور ماحولیاتی بہتری کے حوالے سے آگاہی فراہم کی اور اس بات پر زور دیا کہ طلبہ نہ صرف درخت لگائیں بلکہ ان کی دیکھ بھال بھی کریں۔ اس موقع پر سکول کے طلبہ کے درمیان شجرکاری سے متعلق آگاہی کے لیے پینٹنگز کا مقابلہ بھی کروایا گیا جس میں طلبہ نے بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے پرنسپل سکول اور سٹاف و طلبہ کے ہمراہ سکول کے احاطے میں پودا لگا کر شجرکاری مہم کا آغاز کیا تاکہ تعلیمی اداروں میں سرسبز و شاداب ماحول کو فروغ دیا جاسکے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام مون سون قومی شجرکاری آگاہی مہم ۲۰۲۵ء کے سلسلے میں دوسرا آگاہی لیکچر

مون سون قومی شجرکاری آگاہی مہم ۲۰۲۵ء کے سلسلے میں اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام ۱۸رستمبر ۲۰۲۵ء کو لاہور پریزینٹیشن سکول جوہر ٹاؤن لاہور میں شجرکاری کی اہمیت اور ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے ایک خصوصی آگاہی لیکچر منعقد کیا گیا۔ مہمان مقرر جناب محمد نعمان چشتی تھے۔ جناب محمد نعمان چشتی نے مون سون سیزن میں شجرکاری کی خصوصی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مون سون کے موسم میں پودے لگانے سے جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور پودوں کی بقا کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ درخت ماحولیاتی آلودگی کم کرتے ہیں، کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں، سیلاب اور مٹی کے کٹاؤ کو روکتے ہیں اور گرمیوں میں سایہ اور ٹھنڈک فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر طالب علم اگر کم از کم ایک پودا لگائے اور اس کی دیکھ بھال کرے تو ہم ملک کو سرسبز اور ماحول دوست بنا سکتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر محمد نعمان چشتی، پرنسپل سکول و طلبہ کے ہمراہ سکول کے احاطے میں پودا لگا کر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ تعلیمی اداروں کو سرسبز و شاداب بنایا جائے۔

Iqbal – An Illustrated Biography By Khurram Ali Shafique

Iqbal – An Illustrated Biography by Khurram Ali Shafique is a compelling and visually engaging account of the life and legacy of Allama Muhammad Iqbal — philosopher, poet, and visionary of the East. Structured in five key chapters, the book traces Iqbal's journey from his early years (1877–1905) as a budding poet-philosopher, through the spiritual and intellectual crises of *The Dark Night of the Soul* (1905–13), and into the period of *Illumination* (1914–22), where his mature vision begins to unfold.

The narrative continues with *Unsuspected Harmonies* (1923–30), exploring the deep connections between Iqbal's ideas and the world around him, and concludes with *What Lies Beyond* (1931–38), reflecting on his final years and enduring message. The biography is framed by a powerful prologue titled *Voices* and an epilogue on Iqbal's legacy, followed by a detailed chronology.

Iqbal and the Western Philosophers by Dr. Nazir Qaiser

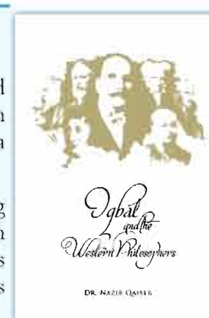

Iqbal and the Western Philosophers by Dr. Nazir Qaiser is a rigorous and scholarly comparative study of Allama Muhammad Iqbal's philosophical thought in relation to six prominent Western thinkers: Fichte, Schopenhauer, Nietzsche, William James, Bergson, and McTaggart. This book explores how Iqbal engaged with Western intellectual traditions, not as a borrower, but as a critical and original thinker rooted deeply in the Qur'anic worldview.

Dr. Qaiser skillfully evaluates points of convergence and divergence between Iqbal and each philosopher, highlighting the nuanced ways in which Iqbal responded to their ideas. While certain parallels—such as ego with Fichte, evolution with Bergson, or the Übermensch with Nietzsche—have led some critics to claim Western influence as foundational to Iqbal's thought, the author convincingly argues that such similarities are often superficial or terminological. At the core, Iqbal's intellectual system remains firmly anchored in Qur'anic metaphysics and epistemology.

Iqbal Today by Dr. Nazir Qaiser

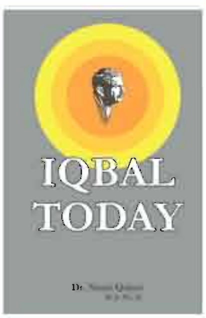

Iqbal Today by Dr. Nazir Qaiser is a profound and timely exploration of Allama Muhammad Iqbal's thought and its continued relevance in the modern world. Through seven well-researched chapters and two appendices, the author presents a compelling case for Iqbal's enduring intellectual and spiritual legacy in both philosophical and psychotherapeutic domains.

This book addresses vital contemporary questions such as Iqbal's engagement with modern physics, his universal political vision, his relevance to religious philosophy, and his surprising affinity with Western psychology and psychotherapy. One of the book's most original contributions is the positioning of Iqbal not only as a poet-philosopher and religious thinker but also as a profound psychotherapist whose insight into the human condition remains unmatched. Drawing from the Qur'anic worldview, Iqbal's vision is presented here as a dynamic system of thought that speaks to the

The Development of Metaphysics in Persia By Allama Muhammad Iqbal

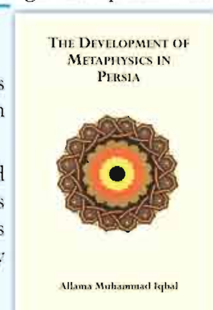

The Development of Metaphysics in Persia is a pioneering philosophical work by Muhammad Iqbal, originally written as his doctoral thesis at the University of Munich. This book traces the intellectual and metaphysical evolution of Persian thought from pre-Islamic times to later Islamic Sufism, revealing the rich and nuanced spiritual heritage of Iran.

Divided into two main parts—*Pre-Islamic Persian Philosophy* and *Greek Dualism*—the book explores major thinkers and movements, including Zoroaster, Mani, Avicenna, Ibn Maskawaih, and the Ash'arites. Iqbal examines central debates such as dualism, idealism vs. realism, and the rise and fall of rationalism in the Islamic world. A significant portion is dedicated to Sufi metaphysics, covering themes like reality as will, beauty, and light, with reflections on Ishraqi philosophy and al-Jili.

The Reconstruction of Religious Thought in Islam by Muhammad Iqbal

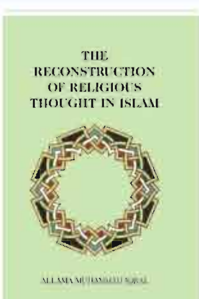

The Reconstruction of Religious Thought in Islam by Muhammad Iqbal is a collection of philosophical lectures that seeks to reinterpret Islamic thought in light of modern knowledge and contemporary challenges. Originally delivered as a series of lectures between 1928 and 1930, this work presents Iqbal's visionary attempt to revitalize Islamic philosophy, , integrating modern insights rooted in the Qur'anic worldview.

Iqbal begins with a deep reflection on the nature of religious experience and its epistemological value, moving toward a philosophical test of revelation. He explores themes such as the concept of God, the transformative meaning of prayer, and the nature of the human ego, including its freedom and immortality. These themes collectively emphasize the dignity, agency, and spiritual potential of the individual.

The Western Horizon: A Study of Iqbal's Response to the West by G. R. Malik

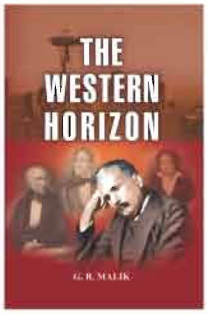

The Western Horizon: A Study of Iqbal's Response to the West by G. R. Malik is a compelling exploration of Allama Muhammad Iqbal's critical engagement with Western philosophy, literature, and sociopolitical thought. Drawing from Iqbal's poetry and prose, this study unveils how he responded to Western intellectual currents—not merely through opposition, but through a nuanced appropriation of ideas aligned with his Qur'anic worldview.

The book opens with a timely reflection on Iqbal's continued relevance in the modern age, highlighting how his thought addresses challenges like materialism, nationalism, and spiritual disconnection. It then delves into Iqbal's philosophical dialogue with Western poets and thinkers—Goethe, Wordsworth, Shelley, and Byron—tracing parallels, contrasts, and shared ideals such as revolution, poetic expression, and human dignity.Additional chapters focus on Iqbal's critique of rhetorical excess, his vision of an ideal teacher, symbolic development in his poem *Aftab*, and a comparative analysis of the West's image in Iqbal and Azad.Concluding with an appendix that surveys the Western scholarly response to Iqbal, this book stands as a significant contribution for readers seeking to understand Iqbal's intellectual bridge between East and West.

Wasteland and Javid Nama: A Comparative Study of the Worldview of Muhammad Iqbal and T.S. Eliot by Alia Saleem Naushahi

Wasteland and Javid Nama: A Comparative Study of the Worldview of Muhammad Iqbal and T.S. Eliot by Alia Saleem Naushahi is a significant contribution to the field of comparative literature. This book explores the profound philosophical and spiritual visions of two of the twentieth century's most influential poets—Allama Muhammad Iqbal and T.S. Eliot—through their iconic poetic works *Javid Nama* and *The Waste Land*.

Both poets, though rooted in different cultural, linguistic, and religious traditions, grappled with the spiritual crises of modern man and sought to offer a path toward renewal and transcendence. The study delves into the thematic parallels,

اسرار و رموز جونیئر ایڈیشن، مدیر: خرم علی شفیق، تلخیص و ترجمہ: مزملہ شفیق، تصاویر: تبسم خالد

اسرار و رموز، علامہ اقبال کی دو شہرۂ آفاق مثنویوں اسرارِ خودی اور رموزِ بیخودی پر مبنی ایک سلیقے سے ترتیب دی گئی فکری و بصری پیشکش ہے، جو بالخصوص نوجوانوں اور نوآموز قارئین کے لیے اقبال کے افکار کو سادہ، رواں اور مؤثر انداز میں سمجھنے کا زینہ فراہم کرتی ہے۔

خرم علی شفیق کی ادارت میں اور مزملہ شفیق کے دلنشین ترجمے اور تلخیص کے ساتھ، اس کتاب میں خودی، عشق، آرزو، قوت، ادب، وقت، اور روحانی تربیت جیسے موضوعات کو نہایت خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے۔ رموزِ بیخودی کے اہم نکات جیسے فرد اور معاشرے کا تعلق، توحید، رسالت، زمان و مکان، قرآن، اور قومی زندگی کو مختصر اور بلیغ انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

تبسم خالد کی تخلیق کردہ دلکش اور خیال انگیز تصویریں نہ صرف کتاب کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں بلکہ علامہ اقبال کے گہرے فکری نکات کو ایک بصری زبان عطا کر دیتی ہیں، جو قاری کے فہم و شعور کو مزید جلا بخشتی ہے۔ یہ کتاب نوجوان اذہان میں علامہ اقبال کی فکر کا پہلا چراغ روشن کرنے کے لیے ایک مؤثر ذریعہ ہے۔

اسلامی تصوف اور اقبال از ڈاکٹر ابوسعید نورالدین

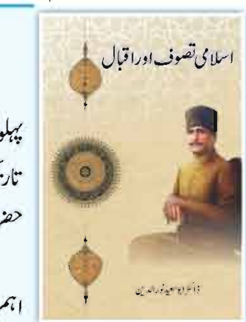

اسلامی تصوف اور اقبال، ڈاکٹر ابوسعید نورالدین کی محققانہ بصیرت اور فکری ژرف نگاہی کا مظہر ایک گراں قدر تصنیف ہے۔ یہ کتاب اسلامی تصوف کے تاریخی، فکری اور عملی پہلوؤں کے ساتھ ساتھ علامہ اقبالؒ کے صوفیانہ رجحانات و نظریات کا جامع مطالعہ پیش کرتی ہے۔ یہ کتاب دو بڑے حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں تصوف کی حقیقت، اس تاریخی ارتقاء، اسلامی روایت میں اس کی اصل، اور مختلف ادوار کے صوفیاءِ کرام کے افکار و احوال کو محققانہ انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ صحابہ کرام، تابعین، متقدمین و متاخرین صوفیاء جیسے حضرت علیؓ، رابعہ بصریہ، جنید بغدادی، شیخ ہجویری، امام غزالی، ابن عربی اور مولانا رومی جیسے عظیم المرتبت شخصیات کے حوالے سے تصوف کی فکری جہتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

دوسرا حصہ علامہ اقبالؒ کی حیات، فکر اور ان پر تصوف کے اثرات اور ان کے نظریہ تصوف پر مبنی ہے۔ اقبال کی خودی، عشق، انسانِ کامل اور ان کا تنقیدی شعور جیسے اہم موضوعات اس حصے کا محور ہیں۔ یہ کتاب اہلِ علم، محققین، اور تصوف و اقبالیات کے طلباء کے لیے ایک بیش قیمت علمی سرمایہ ہے۔

اقبال اور علمائے پاک و ہند از اعجاز الحق قدوسی

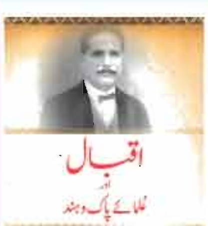

اقبال اور علمائے پاک و ہند برصغیر کے علمی، دینی اور فکری میدان میں اُن علما کی خدمات کا احاطہ کرتی ہے جنہوں نے ملت اسلامیہ کے فکری، تعلیمی، روحانی اور سیاسی شعور کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کیا۔ یہ کتاب علامہ محمد اقبال کے مختلف علمائے حق کے بارے میں ظاہر کیے گئے تاثرات، تعلقات کا بیان بھی ہے، اور ان علما کی اُن دینی اور قومی خدمات کی تفصیل بھی ہے جو قیامِ پاکستان کی فکری بنیادیں بنیں۔

کتاب میں ابتدائی اسلامی درسگاہ صفہ سے لے کر برصغیر کے بڑے مدارس، علما کے سیاسی موقف، تحریک آزادی، خلافت، کانگریس و مسلم لیگ، تحریک پاکستان، اور قیام پاکستان کے بعد کی دینی کاوشوں تک کا احاطہ کیا گیا ہے۔ خاص طور پر حضرت مجدد الف ثانی، شاہ ولی اللہ دہلوی، مولانا شبلی، مولانا مدنی، مولانا مودودی، مولانا عثمانی، اور مولانا انور شاہ کشمیری جیسے جلیل القدر علما کی زندگی، تعلیمات، اور اقبال سے فکری ربط پر سیر حاصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاب محض سوانحی مجموعہ نہیں بلکہ تاریخِ ملت، فکرِ اقبال، اور روحانی و سیاسی قیادت کی ایک جامع روداد ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان، شعبہ اطلاعیات کا اہم اقدام

علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ کو مصنوعی ذہانت سے ہم آہنگ کر دیا گیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کا شماران قومی اداروں میں ہوتا ہے جو ٹیکنالوجی کے میدان میں صف اول میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ویب سائیٹس، سوشل میڈیا، ای آفس کے بعد ای پیڈ کا اکادمی میں نفاذ اہم کامیابی ہے۔ اس سہ ماہی میں اقبال آفاقی کتب خانہ کو مصنوعی ذہانت یعنی AI سے اہم آہنگ کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے ماہ ستمبر میں اس ویب سائیٹ کو وزٹ کرنے والے افراد میں پانچ گنا اضافہ دیکھا گیا ہے۔

۱۔ مرکزی ویب گاہ:

علامہ اقبال کی مرکزی ویب گاہ پر اردو، انگریزی میں اقبالیاتی سرگرمیوں کی معلومات، پوسٹرز و بینر روزانہ کی بنیاد پر آویزاں کیے جاتے ہیں، اس سہ ماہی میں 107 بینرز آویزاں کیے گئے۔ جبکہ اس سہ ماہی میں دنیا بھر سے 6.07 ملین افراد نے اس ویب سائیٹ سے استفادہ کیا جن میں بیس فیصد یونیک وزیٹرز تھے۔

https//:www.allamaiqbal.com/

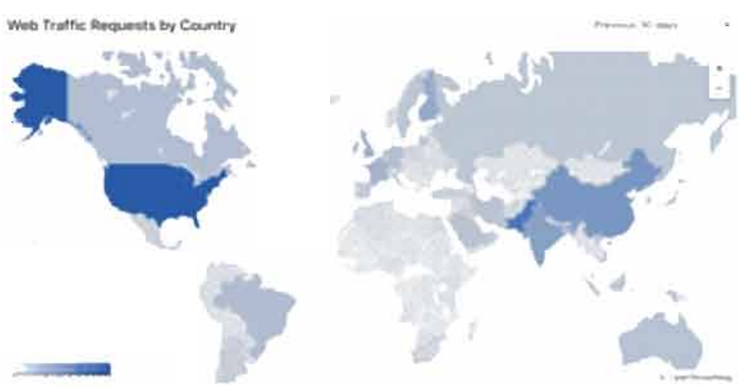

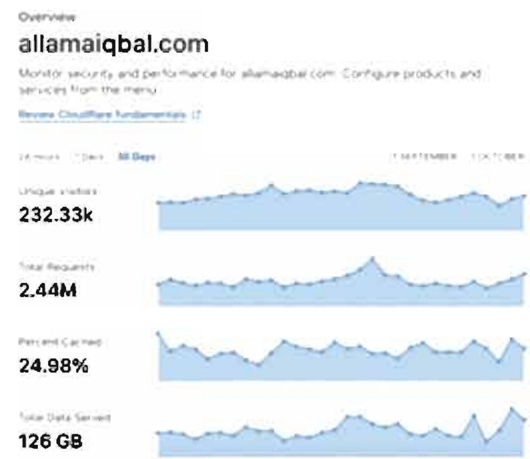

July 2025		August 2025		September 2025	
Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffic	Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffice	Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffice
United States	581,442	United States	643,663	United States	876,979
Pakistan	288,960	Pakistan	446,401	Pakistan	493,456
France	124,275	India	146,987	China	212,130
Singapore	107,033	Finland	139,340	Singapore	161,188
Finland	85,358	France	124,534	India	147,506

۲۔ علامہ اقبال آفاقی کتب خانہ

پچھلی سہ ماہی میں اس آن لائن لائبریری پر سندی تحقیق موڈیول کی وجہ سے دنیا بھر سے 757 .2 ملین افراد نے استفادہ کیا جن میں اسی فیصد یونیک وزٹرز تھے۔ یہ تعداد گزشتہ برس سے تقریباً دوگنا تھی لیکن اس سہ ماہی میں مصنوعی ذہانت سے ہم آہنگی کی صورت میں اس پورٹل پر 12.347 ملین افراد آئے، جو کہ قابل قدر اضافہ ہے۔

https//:iqbalcyberlibrary.net

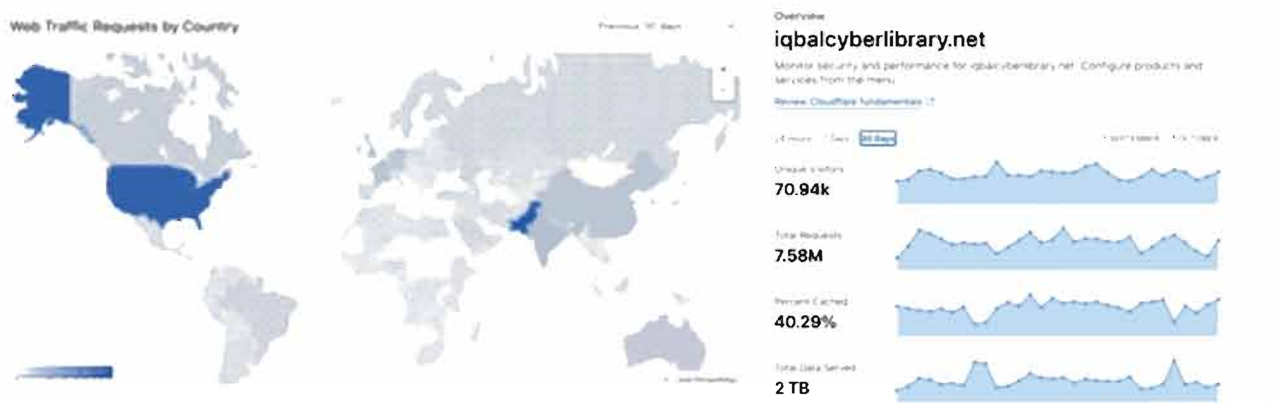

July 2025		August 2025		September 2025	
Top Traffic Countries /Regions Previous 30days	Traffic	Top Traffic Countries /Regions Previous 30days	Traffice	Top Traffic Countries/ Regions Previous 30days	Traffice
United States	1,829,757	Pakistan	1,244,063	Pakistan	3,837,061
Pakistan	486,310	United States	528,479	United State	3,298,493
France	45,837	India	79,727	India	93,182
India	44,771	Finland	78,442	United Kingdom	47,785
Ireland	22,214	France	31,983	China	44,217

۳۔اقبال اکادمی کا یوٹیوب چینل

اقبال اکادمی کا یوٹیوب چینل: اکادمی کا یوٹیوب چینل 2009 سے فعال ہے، اس پر 2354 ویڈیوز موجود ہیں جن کے 4.466 ملین سے زائد ویوز ہیں۔ دنیا بھر سے شائقین اقبال کے لیے سیمینارز، ورکشاپس، ویبینار، ٹیبلو، بچوں کی نظمیں، لیکچرز وغیرہ کی متنوع موضوعات پر وسیع تعداد موجود ہے۔ اس سہ ماہی میں بین الاقوامی اقبال کانفرنس وتقریب برائے صدارتی اقبال ایوارڈ، پینل ڈسکشن، خصوصی لیکچر ودیگر سرگرمیوں پر مشتمل 103 ویڈیوز اپ لوڈ کی گئیں جنھیں 42 ہزار سے زائد لوگوں نے دیکھا۔

https//:www.youtube.com/iqbalacademy

سوشل میڈیا:

اس سہ ماہی میں اقبال اکادمی کے زیر اہتمام منعقدہ سرگرمیوں کی 167 پوسٹس سوشل میڈیا پر شیئر کی گئیں۔

اکادمی کے دیگر معلوماتی وسوشل میڈیا لنکس کی تفصیل ذیل میں دی جا رہی ہے:

فیس بک:
https://www.facebook.com/AllamaIqbal

انسٹاگرام:
dr.allamaiqbal

ٹویٹر:
@DrAllamaiqbal

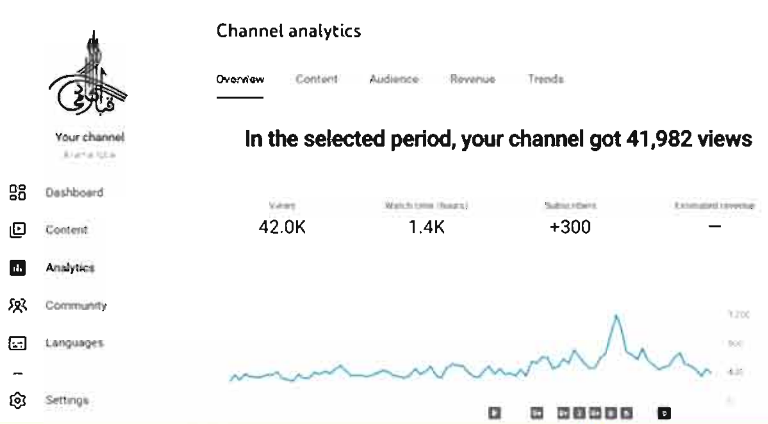

وزیرِاعظم کی ایپکس کمیٹی کے تحت قائم سٹیئرنگ کمیٹی برائے سماجی و سیاسی اصلاحات کا پانچواں اجلاس

وزیرِاعظم کی ایپکس کمیٹی کے تحت قائم سٹیئرنگ کمیٹی برائے سماجی و سیاسی اصلاحات کا پانچواں اجلاس ۲۳رجولائی ۲۰۲۵ءکووفاقی وزیر احسن اقبال کی زیرِصدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں انتہاپسندی کے خاتمے، سماجی ہم آہنگی کے فروغ اورقومی ترقی میں نوجوانوں کی مؤثرشمولیت کے لیے جامع قومی بیانیہ تشکیل دینے پرزوردیا گیا۔ جناب احسن اقبال نے کہاکہ نوجوانوں میں نفرت کی بجائے رواداری کے جذبات اجاگرکرنے کے لیے ادارہ جاتی سطح پر مربوط اقدامات کیے جائیں۔

انفارمیشن وارفیئر کے دور میں نوجوانوں کی فکری رہنمائی اقبال کے افکار سے کی جائے: وفاقی وزیر احسن اقبال

انفارمیشن وارفیئر کے دور میں ہمیں نوجوانوں کوفکری انتشار سے نکال کرعلامہ اقبال کے افکار کی روشنی میں راہنمائی فراہم کرنی ہے تاکہ وہ کسی اجنبی نظریاتی یلغار کا شکار نہ بنیں۔ جناب احسن اقبال نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹرعبدالرؤف رفیقی کوعلامہ محمد اقبال کے ۱۵۰ سالہ یوم ولادت کے حوالے سے تقریبات اوراقبالیات کونصاب کا حصہ بنانے کے لیے عملی کاوشوں کو تیز کرنے کی ہدایات کیں۔

اجلاس میں صوبائی حکومتوں، نیکٹا، وزارت اطلاعات ونشریات، وزارت قانون وانصاف، پیمرا ایچ ای سی، ڈائریکٹر اقبال اکادمی اوروزارتِ منصوبہ بندی کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

علامہ اقبال کی رہائش گاہ کوقومی یادگار کے طور پر فروغ دینے کے لیے اہم اجلاس کا انعقاد

علامہ اقبال کی رہائش گاہ کوقومی یادگار کے طور پرفروغ دینے کے لیے ۴رجولائی ۲۰۲۵ء کوگورنمنٹ دیال سنگھ گریجوایٹ کالج، لاہور میں ایک اہم اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس کا انعقاد فاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب اورنگ زیب خان کھچی کی ہدایت پر ہوا۔ اس اجلاس کا مقصد علامہ محمد اقبال کی پرانی رہائش گاہ (۱۱۶-مکلیوڈ روڈ، لاہور) کوقومی یادگار کے طور پرفروغ دینا، عام عوام، طلبہ اور بین الاقوامی مندوبین تک اس کی رسائی بڑھانا تھا۔

اجلاس میں ڈاکٹرعبدالرؤف رفیقی (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان، لاہور)، پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد اشرف (پرنسپل گورنمنٹ دیال سنگھ گریجوایٹ، لاہور)، جناب امان اللہ (ڈپٹی سیکریٹری، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن، اسلام آباد)، جناب محمد عظیم (اسسٹنٹ آرکیالوجیکل انجینئر، ڈی او اے ایم/ پراجیکٹ ڈائریکٹر)، اور جناب وقار احمد (اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایڈمن، اقبال اکادمی) نے شرکت کی۔ شرکا نے رہائش گاہ کی حفاظت، تزئین نو، اورمستقبل میں اس کی نگرانی قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، اقبال اکادمی پاکستان، اور جی ڈی ایس جی سی کے تعاون سے بڑھانے کے امور زیر بحث آئے۔

رہائش گاہ کے دورہ پرآنے والے مندوبین کے لیے گورنمنٹ دیال سنگھ (جی ڈی ایس سی، لاہور) کی عمارت سے داخلی وخارجی راستہ فراہم کیا جائے۔ اورسیکورٹی کسی کمپنی کے حوالے کرنے کا فیصلہ ہوا۔ رہائش گاہ کواقبال اکادمی پاکستان کے حوالے کرنے کی تجویز منظور کی گئی تاکہ اسے علمی و ادبی میوزیم کے طور پرموثر استعمال کیا جاسکے۔ اقبال اکادمی نایاب مخطوطات کی نمائش اورآڈیٹوریم کے لیے جگہ مختص کرے گی، جہاں اقبال شناسی کے پروگرامز اور دستاویزی فلمیں دکھائی جاسکیں گی۔ کالج کے اردو/فارسی ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی، جو دورہ کرنے والے وفود کو رہنمائی اور معلومات فراہم کرے گی۔ مزید برآں این ایچ اینڈ سی ڈویژن، آئی اے پی، اور جی ڈی ایس جی سی کے نمائندوں پر مشتمل ایک نگرانی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ ڈوم کومشورہ دیا گیا کہ داخلی رستہ، جھنڈا لہرانے کی جگہ، اور نایاب مخطوطات کے شیلفس کے لیے فنڈز کا تخمینہ لگائے۔ اقبال اکادمی، جی ڈی ایس جی سی، والڈ سٹی، لاہور اور پنجاب ٹورازم ڈیپارٹمنٹ کے درمیان رابطہ وتعاون قائم کرنے کی سفارش کی گئی تاکہ زائرین اورطلبہ تک رسائی بڑھائی جاسکے۔ یہ اقدام علامہ اقبال کی وراثت کوزندہ رکھنے اوران کی رہائش گاہ کوایک عالمی ثقافتی مرکز بنانے کی طرف ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

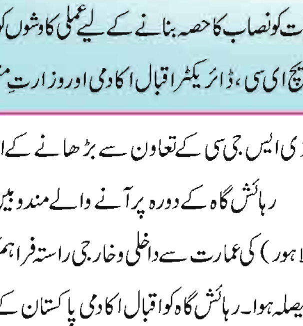

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کی کارکردگی کے جائزہ کے لیے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی قومی ورثہ وثقافت کا دوسرا اجلاس

قومی اسمبلی کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے قومی ورثہ وثقافت کی نئی تعینات صدر، سیدہ نوشین افتخار کو ۲۸ راگست ۲۰۲۵ء کووزارت قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے ماتحت کام کرنے والے اداروں کی کارکردگی اوران کے منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کی صدارت سیدہ نوشین افتخار نے کی، جبکہ وفاقی وزیر قومی ورثہ وثقافت، اورنگزیب خان کھچی بھی موجود تھے۔ سیکرٹریز اور منسلکہ اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔

اجلاس کا آغاز سینئر جوائنٹ سیکرٹری کی جانب سے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کی کارکردگی پر بریفنگ سے ہوا۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ ڈویژن کے ماتحت گیارہ تنظیمیں کام کررہی ہیں۔ کمیٹی ممبر نے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کی تنظیموں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے فعال ہونے کے بارے میں استفسار کیا۔ سینئر جوائنٹ سیکرٹری نے تصدیق کی کہ تمام تنظیمیں فعال اکاؤنٹس رکھتی ہیں، اور کمیٹی نے اگلے اجلاس میں ان کے لنکس فراہم کرنے کی ہدایت دی۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، اورنگ زیب کھچی نے کہا کہ وزارت قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، پاکستان کا مثبت چہرہ پیش کرتی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ڈاون سائزنگ کے فیصلے کو معطل کیا، جس سے اداروں کو اپنا کام جاری رکھنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزارت کے ادارے اپنی کارکردگی سے اپنی اہمیت ثابت کریں گے اور سائزنگ کے خوف سے آزاد ہونے چاہئیں۔

بریفنگ کے دوران ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بتایا کہ ۱۹۴۸ء میں قائداعظم محمد علی جناح نے علامہ اقبال کی فکر کے فروغ کے لیے ایک لاکھ روپے مختص کیے تھے۔ انہوں نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ اقبال اکادمی نے ۲۷ زبانوں میں ۵۰۰ کتابیں شائع کی ہیں اور ۱۷۳۰ خطوط محفوظ کیے ہیں۔ علامہ محمد اقبال کے ۱۵۰ویں یوم ولادت کو ۲۰۲۷ء میں قومی سطح پر منانے کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ کمیٹی نے تجویز دی کہ اقبال کی تمام ادبی تخلیقات کو ویژولز کے ساتھ ڈیجیٹائز کیا جائے اور سوشل میڈیا پر نوجوانوں کے لیے فروغ دیا جائے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بتایا کہ نرسری سے پوسٹ ڈاکٹریٹ سطح تک اقبال پر جامع نصاب تیار کیا گیا ہے جو وفاقی وزارت تعلیم کو پیش کیا گیا ہے۔ کمیٹی نے اس کی منظوری تیز کرنے کی ہدایت دی۔

صدر سیدہ نوشین افتخار نے وزارت کے ساتھ مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور زور دیا کہ نوجوانوں کو ثقافت سے ہم آہنگ کرنے اور ثقافتی اقدار کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کمیٹی کے اجلاس مکمل تیاری کے ساتھ اور نوجوانوں کے لیے منصوبوں کو واضح طور پر دکھایا اور پیش کیا جائے۔ اجلاس میں وزارت سے مختلف منسلکہ محکموں کے سربراہان نے بریفنگ دی۔

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کی سٹینڈنگ کمیٹی کا تیسرا اجلاس

قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کی سٹینڈنگ کمیٹی کا تیسرا اجلاس ۲۴ ستمبر ۲۰۲۵ء کو پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں محترمہ سیدہ نوشین افتخار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ گذشتہ اجلاس کے کارروائی کے منٹس کی منظوری دی گئی اور سفارشات کی تعمیل رپورٹ پر تفصیلی بحث کی گئی۔

سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب اسد رحمن گیلانی نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ اقبال اکادمی کے ہیئت حاکمہ کے ۷ میں سے ۶ اراکین وزیر اعظم کی جانب سے تعینات ہو چکے ہیں، ایک نشست ابھی خالی ہے۔ علامہ اقبال کی ادبی آثار کی ڈیجیٹلائزیشن کی سفارش پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے رپورٹ پیش کی کہ اکادمی نے علامہ اقبال کی مکمل ادبی آثار کو متعلقہ علمی مواد کے ساتھ کامیابی سے ڈیجیٹلائز کر دیا ہے اور یہ سب آن لائن ''اقبال سائبر لائبریری'' کے پلیٹ فارم پر دستیاب ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہر ماہ دنیا بھر سے لاکھوں صارفین تک رسائی رکھتا ہے اور ChatGPT جیسے پلیٹ فارمز علامہ اقبال سے متعلق مواد کی تلاش میں اکادمی کی ویب سائیٹز کو مستند مصدر کے طور پر پیش کرتا ہے۔ مزید بتایا کہ حالیہ دو ماہ کے عرصے میں ویب سائٹ کو ۴.۶ ملین وزٹرز نے وزٹ کیا۔

کمیٹی نے سفارش کی کہ اکادمی خاندانِ اقبال اوران کے رشتہ داروں کے انٹرویوز کر کے انہیں ایک کتاب کی شکل میں محفوظ کرے اور سوشل میڈیا پر شیئر کرے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے یہ بھی بتایا کہ اکادمی کی سرگرمیاں پاکستان ٹیلی ویژن (پی ٹی وی) پر نشر نہیں ہوتیں، جس پر کمیٹی نے سفارش کی کہ پی ٹی وی کے مینجنگ ڈائریکٹران کی کوریج کو یقینی بنائیں۔ اجلاس میں وزارت سے مختلف منسلکہ محکموں کے سربراہان نے بریفنگ دی۔

۹ رنومبر ۲۰۲۶ء سے ۹ رنومبر ۲۰۲۷ء تک علامہ اقبالؒ کے ۱۵۰ ویں یوم ولادت کے حوالے سے قومی و بین الاقوامی تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا: وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال

علامہ محمد اقبال کا ۱۵۰ واں یوم ولادت عالمی سطح پر منانے کے لیے وزیر اعظم پاکستان جناب میاں محمد شہباز شریف کی تشکیل کردہ اعلیٰ سطحی کمیٹی کا پہلا اجلاس

۲۰۲۷ء میں علامہ محمد اقبال کا ۱۵۰ واں یوم ولادت عالمی سطح پر منانے کے لیے وزیر اعظم پاکستان جناب میاں محمد شہباز شریف کی تشکیل کردہ اعلیٰ سطحی کمیٹی کا پہلا اجلاس ۸ راگست ۲۰۲۵ء کو پی بلاک سیکرٹریٹ اسلام آباد میں ہوا۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے علامہ اقبال کے ۱۵۰ ویں یومِ پیدائش کی تقریبات کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے سینئر افسران اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اجلاس میں شرکت کی۔ پروفیسر احسن اقبال نے اعلان کیا کہ یہ سالگرہ ۹ رنومبر ۲۰۲۶ء سے ۹ رنومبر ۲۰۲۷ء تک علامہ اقبال کے ۱۵۰ ویں یوم ولادت کے حوالے سے قومی و بین الاقوامی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریبات علامہ اقبال کے ابدی فلسفہ، فکر اور شاعری کو خراجِ عقیدت پیش کرنے اور موجودہ قومی ترقی کے تناظر میں اہمیت کو اجاگر کریں گی۔ پروفیسر احسن اقبال نے اقبال کے وژن کو پاکستان کے ترقیاتی ایجنڈے سے ہم آہنگ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کا پیغام عالمگیر، لازوال ہے اور دنیا بھر کے لوگوں کو آج بھی متاثر کر رہا ہے۔ جناب احسن اقبال نے بتایا کی کہ ترکی، ایران اور دیگر مسلم ممالک میں علامہ اقبال امت کے شاعر کے طور پر دیکھے جاتے ہیں۔ پاکستان و ایران علامہ محمد اقبال پر مشترکہ پروڈکشن کے ذریعے فلم اور حکومت پاکستان کی جانب سے اعلیٰ معیار کی ڈرامہ سیریز بھی تیار کی جائے گی۔

علامہ محمد اقبال کے ۱۵۰ ویں سالِ ولادت کی تقریبات کے سلسلے میں قومی کمیٹی کا دوسرا اجلاس

علامہ محمد اقبال کی ۱۵۰ ویں سالِ ولادت کی تقریبات کے سلسلے میں ۱۷ ستمبر ۲۰۲۵ء قومی کمیٹی کا دوسرا اجلاس وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری اطلاعات ونشریات، وزارتِ خارجہ، وزارتِ منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات، وزارتِ وفاقی تعلیم اور قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے اعلیٰ حکام، اور اقبال اکادمی پاکستان کے نمائندگان نے شرکت کی۔ چیئرمین سی ڈی اے، ڈاکٹر عارف خان (برطانیہ)، ڈاکٹر عبدالغفار سومرو (کراچی) اور ڈاکٹر فخر الاسلام نے آن لائن شرکت کی۔

جناب پروفیسر احسن اقبال نے ہدایات دیں کہ پاکستان میں ۹ رنومبر ۲۰۲۶ء سے ۹ رنومبر ۲۰۲۷ء تک ''سالِ اقبال'' قومی سطح پر منایا جائے۔ علامہ اقبالؒ کی شاعری کو علاقائی اور بین الاقوامی زبانوں میں ترجمہ کرنے کے اقدامات کیے جائیں تاکہ اقبال کا پیغام عالمی سطح پر اجاگر ہو۔ اقبال لٹریری فیسٹیول'' کا انعقاد کیا جائے، جس میں عالمی محققین اور دانشوروں کو مدعو کیا جائے۔ اجلاس میں اسلام آباد میں علمی و ادبی استفادے کے لیے علامہ اقبال میموریل لائبریری کے قیام کی منظوری دی گئی اور سی ڈی اے کو منصوبے کے لیے موزوں زمین مختص کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اقبال لائبریری اور یادگار کا افتتاح ۲۰۲۷ کیا جائے گا۔ مزید یہ فیصلہ کیا گیا کہ

وزارتِ اطلاعات ونشریات نجی شعبے سے بین الاقوامی معیار کے ڈرامہ سیریل کی تیاری کے لیے تجاویز (RFPs) طلب کرے گی۔ کمیٹی نے بیرونِ ملک پاکستانی مشنز اور وزارتِ وفاقی تعلیم کی جانب سے پیش کردہ تجاویز کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کو ہدایت کی گئی کہ وہ منظور شدہ موضوعات کے مطابق ایک جامع پروگرام اور ہفتہ وار تقویم مرتب کرے تاکہ تمام انتظامات ۹ رنومبر ۲۰۲۶ء سے قبل بروقت منعقد کیے جا سکیں۔

مزید برآں، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اقبال اکادمی پاکستان، وزارتِ اطلاعات ونشریات اور وزارتِ منصوبہ بندی کے نمائندگان پر مشتمل ایک ورکنگ گروپ تشکیل دیا جائے جو ان سرگرمیوں کی پیشرفت کا پندرہ روزہ بنیادوں پر جائزہ لے گا۔ پروفیسر احسن اقبال نے اس موقع پر کہا کہ علامہ اقبال کا ۱۵۰ واں سالِ ولادت ایک تاریخی موقع ہے جس کے ذریعے ہمیں چاہیے کہ علامہ اقبال کے آفاقی پیغام کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کریں اور نوجوانوں، دانشوروں اور عالمی برادری کو نئی توانائی کے ساتھ اس پیغام سے روشناس کرائیں۔